# وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

## Press Release

## کسی وفاقی ادارے کا نمائندہ سماعت میں نہ آیا تو ادارے کے سربراہ کو سمن کریں گے۔ وفاقی محتسب

## وفاقی محتسب نے کوئٹہ ائرپورٹ پرون ونڈو سہولتی ڈیسک کو فوراً فعال کرنے کی ہدایت کردی

اسلام آباد (        ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ کسی وفاقی ادارے کا نمائندہ اگر آئندہ سماعت یا میٹنگ میں نہ آیا تو اس ادارے کے سربراہ کو ذاتی طور پر سمن کیا جائے گا اور ضرورت پڑی تو شوکاز نوٹس بھی دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری افسران عوام کی خدمت کے لئے ہوتے ہیں، افسری کے لئے نہیں۔ وفاقی محتسب نے کوئٹہ ائرپورٹ پرون ونڈو سہولتی ڈیسک کو بھی فوراً فعال کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک پاکستان کے تمام مشنز کے سربراہان بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل کو فوری حل کرنے کے لئے ماہانہ کھلی کچہریوں کو موثر بنائیں اور اپنی ماہانہ رپورٹ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں قائم کئے گئے ''سہولیاتی کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز'' کے دفتر کو بروقت ارسال کریں۔ انہوں نے بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق تمام اداروں کو گریڈ بیس کے ایک افسر کو فوکل پرسن مقرر کرنے اور تمام مشنز کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے منسلک کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں اسپیشل سیکرٹری فارن آفس، ڈپٹی چیئرمین نادرا، ڈی جی او پی ایف، ڈی جی بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ کے علاوہ دیگر محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بیرون ملک مقیم 90 لاکھ پاکستانی ہر سال تقریباً تیس ارب ڈالر کا زرمبادلہ پاکستان بھیجتے ہیں، اس لئے ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہونی چاہیے، اس سلسلے میں کسی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وفاقی محتسب نے ہدایت کی کہ پاکستان کے انٹرنیشنل ائرپورٹس پر بیرون ملک پاکستانیوں کے لئے بنائے گئے ''یکجا سہولیاتی ڈیسکوں'' پر موجود 12 ایجنسیوں کے نمائندے اپنے ہیڈ آفس کی وساطت سے اپنی ماہانہ کارکردگی رپورٹ بروقت ارسال کریں کیونکہ اس سے ہی محکموں کی کارکردگی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے جج کے برابر اختیارات ہونے کے باوجود ہم افہام وتفہیم سے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اگر کوئی ہمارے احکامات کی پرواہ نہ کرے تو ہم اپنے اختیارات استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ وفاقی محتسب نے کوئٹہ ائرپورٹ پرون ونڈو سہولتی ڈیسک کو فوراً فعال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دیگر ائرپورٹس کی طرح وہاں بھی مسافروں کو تمام ممکن سہولیات فراہم کی جائیں اور بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق تمام اداروں کے نمائندگان کو ان ڈیسکوں پر چوبیس گھنٹے موجود رہنا چاہیئے۔